## سوال

(05) زکوۃ والے روپے پر تجارت کی جائے۔ تو کیا نفع پر آئندہ سال زکوۃ ہوگی یا نہیں۔

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کے پاس رمضان ۶۰ھ میں مبلغ پانچ سو روپے تھے، رمضان ۶۱ھ میں زید نے اس کی زکوۃ نکال دی، اور اس روپیہ کو اس نے تجارت میں لگا دیا۔ رمضان ۶۲ھ تک زید کے پاس ایک ہزار روپیہ ہوگیا۔ اب زکوۃ کتنے روپیوں کی ہے، حالانکہ پانچ سو روپے سال تمام میں رفتہ رفتہ مل کر ایک ہزار ہوا ہے۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مرقومہ چھ ماہ اور بڑھا کر پورے سال کی زکوٰۃ نکال دے۔ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ (اہل حدیث ۲۳ نومبر ۱۹۵۶ء) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۷۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

**جلد 7 ص 82**

محدث فتویٰ